خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات کا قانون 2012ء

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XV سال 2012)

فہرست

تمہید:

دفعات:

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ

۲۔ تعریفات

۳۔ ریسکیو 1122 کا قیام

۴۔ ریسکیو 1122 کے اغراض و مقاصد

۵۔ کونسل

۶۔ کونسل کی نشستیں

۷۔ کونسل کے اختیارات اور افعال

۸۔ تفویض اختیارات

۹۔ ضلعی ہنگامی بورڈ

۱۰۔ ڈائریکٹر جنرل

۱۱۔ ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز

۱۲۔ افسران، ملازمین وغیرہ

۱۳۔ ضلعی ہنگامی آفیسر اور ہنگامی آفیسرز

۱۴۔ امدادی کارکن

۱۵۔ ہنگامی خدمات اکیڈمی

۱۶۔ راس المال/فنڈ
۱۷۔ ریسکیو 1122 کی فعل بہ حیثیت امداد
۱۸۔ ہنگامی انتظامات کرنے کے اختیارات
۱۹۔ رکاوٹ یا مزاحمت
۲۰۔ بعض ذمہ داریوں کے خلاف استثنٰی
۲۱۔ بیمہ زندگی
۲۲۔ سرکاری ملازمین
۲۳۔ بعض ملازمین کی تضبیط
۲۴۔ ہنگامی ایمبولنس اور گاڑیاں
۲۵۔ ہنگامی ریسکیو اور ایمبولینسوں کیلئے راستے کا حق
۲۶۔ جھوٹی یا قابل نفرت کالز
۲۷۔ جرائم اور سزائیں
۲۸۔ قاعدے بنانے کا اختیار
۲۹۔ حکم نامے بنانے کا اختیار
۳۰۔ ایمرجنسی سے متعلق سامان وخدمات کے حصول کی صورت فراہمی
۳۱۔ دیگر قوانین کے توہین میں قانون نہیں
۲۳۔ تنسیخ

خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات کا قانون 2012ء

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XV سال 2012)

یہ قانون 20 ستمبر 2012ء کو گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا کے گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا

ایک قانون

جو کہ خیبر پختونخوا میں ایک قانون ہنگامی ریسکیو خدمات کو قائم کرے

تمہید: چونکہ ناگہانی حادثات سے متاثرہ لوگوں کو ہنگامی صورت حال میں کوشش اور حادثے سے بچاؤ کی خاطر ہر وقت طبی امداد اور حفاظت کی فراہمی کی خاطر قرین مصلحت ہے کہ ایسی حالت سے نمٹنے کیلئے ناگہانی حفاظتی خدمات کا قیام ہو۔

1۔ مختصر عنوان: وسعت اور نفاذ:

ا۔ یہ قانون خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات کے قانون 2012ء نام سے موسوم ہوگا۔

۲۔ یہ پورے صوبے خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا۔

۳۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ تعریفات:

تاوقتیکہ سیاق وسباق سے کوئی مطلب نہ نکلتا ہو تو۔

(a) "بورڈ" کا مطلب دفعہ (9) کے تحت بنایا گیا ضلعی ایمرجنسی ریسکیو بورڈ ہے۔

(b) " کونسل" کا مطلب دفعہ (5) کے تحت بنایا گیا خیبر پختونخوا ہنگامی کونسل ہے۔

(c) "ڈائریکٹر" کا مطلب دفعہ (11) کے تحت تقرر ڈائریکٹر ہے۔

(d) "ڈائریکٹر جنرل" کا مطلب دفعہ (10) کے تحت تقرر ڈائریکٹر جنرل ہے۔

(e) "ضلع" کا مطلب ایک ضلع جو کہ حکومت کے باقاعدہ قانون معاملہ زمین مجریہ 1967ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر XVII سال 1967) کے تحت ضلع قرار دیا ہو۔

(f) "ضلع ہنگامی آفیسر" کا مطلب دفعہ (13) کے تحت تقرر ضلع ایمرجنسی آفیسر ہے۔

(g) "ایمرجنسی" کا مطلب ایسے سنجیدہ اور خطرناک صورت حال جس کو فوری اقدامات کی ضرورت مثلاً حادثہ یا خطرناک واقعہ، آگ، دھاگہ، قدرتی یا تخریبی تباہ کاری اور طبی آفات وغیرہ ہے۔

(h) "ہنگامی علاقہ" کا مطلب آفات سے متاثرہ علاقہ (آفت زدہ علاقہ) ہے۔

(i) "ہنگامی آفیسر" کا مطلب دفعہ (13) کے تحت تقرر ایمرجنسی آفیسر ہے۔

(j) "فنڈ/راس المال" کا مطلب دفعہ (16) کے تحت عمل میں لائی گئی ہنگامی ریسکیو خدمات حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(k) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(l) "غیر حکومتی ادارے" کا مطلب کوئی بھی شخص، تنظیم یا گروہ جو کہ آفات سے متاثرہ لوگوں کیلئے رضاکارانہ طور پر کام کرتے ہو، ہے۔

(m) "احاطہ" کا مطلب اس میں شامل زمین جگہ، عمارت، گاڑی، کشتی، ہوائی جہاز یا اس کا کوئی حصہ ہے۔

(n) "مرتب شدہ" کا مطلب اس قانون کے قواعد وضوابط کے تحت تجویز شدہ/مرتب شدہ ہے۔

(o) "صوبائی اسمبلی" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(p) "صوبے" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(q) "ریگولیشنز " کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہے۔

(r) "امدادی کارکن" کا مطلب ہے دفعہ (14) کے تحت قائم خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات 1122 ہے۔

(s) "ریسکیو 1122 کا مطلب دفعہ (3) کے تحت قائم خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات 1122 ہے۔

(t) "ریسکیو سٹیشن" کا مطلب وہ جگہ جہاں ریسکیو 1122 کے دفتر کیلئے بنایا گیا ہو، ہے۔

(u) " قواعد" کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد ہے۔

(v) " سیکشن" کا مطلب اس قانون کے دفعات ہے۔

(w) "رضا کار" کا مطلب وہ شخص جو کہ ریسکیو 1122 کے ساتھ باقاعدہ رجسٹرڈ ہو یا انہوں نے مقرر کیا ہو تا کہ آفت زدہ علاقہ میں ان کی مدد کر سکے۔

3۔ ریسکیو 1122 کا قیام:

ا۔ اس قانون کے نفاذ کے ساتھ حکومت فوری طور نا گہانی آفات سے بچاؤ جس کو خیبر پختونخوا ہنگامی ریسکیو خدمات 1122 جو کہ "ریسکیو 1122" سے جانا جائیگا، کا قیام عمل میں لائے گا۔

۲۔ ریسکیو 1122 اپنا دائمی جانشین مشترکہ مہر کے تحت ایک منظّم گروپ جو کہ معاہدات کرنے اور جائیداد کے حصول و دینے کے اختیارات رکھتا ہوگا۔ اور اپنے نام سے نالش کر سکے گا اور اس کے خلاف بھی ہوگا۔

۳۔ ریسکیو 1122 کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا اور جیسا بھی کونسل مناسب خیال کرے ضلعی دفتر ہوں گے۔

۴۔ ریسکیو 1122 کے پاس عطیات کی وصول کے اختیارات ہوں گے جو کہ زمین، گاڑی اوزار یا جو کہ دیگر اشیا جو ریسکیو 1122 کے کام میں معاون سہولت ثابت ہو اور ان عطیات کو ریسکیو 1122 اس طرح سے استعمال اور برقرار رکھے گا جیسا کہ طریقہ کار وضع ہوگا۔

۵۔ ریسکیو 1122 کے تمام ملازمین مغربی پاکستان، ایسپیشل سروسز ایکٹ 1958ء (مغربی پاکستان قانون نمبر XXXIV سال 1958) یا اس قانون کے تحت وضع قواعد کے تحت کنٹرول ہوں گے۔

4۔ ریسکیو 1122 کے اغراض و مقاصد:

ریسکیو 1122 کے مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد ہوں گے؛

(a) ہنگامی حالات سے نمٹنے کا حالت برقرار رکھنا۔

(b) حادثات کے شکار لوگوں کو ہر وقت طبی علاج بشمول طبی اور جراحی حادثات۔

(c) تیز دار آلات اور جلد تبادلہ معلومات کیلئے ایک نظام بنانا جو کہ ہنگامی حالات سے نمٹ سکتا ہو۔

(d) ایک عالمگیر ٹال فری نمبر کا بندوبست جو کہ پاکستان ٹیلی کمیونکیشن کی طرف سے جاری کردہ ہو جو کہ پورے صوبے میں زیر استعمال ہو سکے۔

(e) جو کہ قائدانہ کردار کے حامل ہو اور دیگر تنظیموں کے کام منظّم کرے جو کہ حادثات کا سامنا کرنے کا قانونی اختیار رکھتے ہو۔

(f) جہاں ضروری ہو حادثات کے شکار لوگوں کو حادثہ کی جگہ سے قریبی ہسپتال یا ہیلتھ کیئر یونٹ جہاں پر حادثاتی طبی سہولیات کا انتظام موجود ہو تک لے جانے کیلئے گاڑی کا انتظام کرے۔

(g) سماجی ایمرجنسی ٹیموں کا قیام جو کہ رضا کاروں کے ٹریننگ، روابط اور دیکھ بھال کرے جو کہ رسیکیو 1122 کے تحت پرسکون طرح سے منظّم کام کر سکے۔

(h) جو کہ محافظوں، رضا کاروں اور دیگر پرائیویٹ لوگوں کو ان کے کام/ خدمات کے تناظر میں ٹریننگ اور اسناد عطا کرے۔

(i) جو کہ علاقائی اور بین الاقوامی تنظیموں سے براہ راست روابط قائم کرے جس کی بدولت ریسکیو 1122 ایک بین الاقوامی معیار کا ادارہ بن سکے۔

(j) حادثات کی روک تھام اور اس سے بچاؤ کی تحقیق کی خاطر اعداد و شمار جمع کرے اور اعداد و شمار کو مرتب کرے اور اس کو برقرار رکھے۔

(k) اس قانون کے شقوں کے مطابق بنائے گئے قواعد و ضوابط جو کہ کونسل نے حادثات سے نمٹنے کیلئے بنائے ہو کا اطلاق کرے۔

(l) عوامی حفاظت کی خاطر ایسی تجاویز اور لائحہ عمل تیار کرے جس سے سڑکوں، عوامی مقامات، میلوں خاص کر تجارتی نمائشوں اور تفریحی پارکوں کو خطرات کا روک تھام ہو یا خطرہ کم سے کم ہو۔

(m) حادثات و آفات سے نمٹنے کیلئے غیر سرکاری تنظیموں، تعلیمی اداروں کے تربیت کو سہولت فراہم کرے اور ان کی حوصلہ افزائی کرے۔

(n) حفاظتی ضابطہ اخلاق کو مرتب کرے اور یقینی بنائے۔

(o) دیگر تمام ادارے جو کہ حادثات و آفات کو روکنے کے انتظامات کر کے مؤثر روابط برقرار رکھے۔

5۔ کونسل:

ریسکیو 1122 کا ایک کونسل ہوگا جو کہ خیبر پختونخوا ہنگامی کونسل سے موسوم مندرجہ ذیل مشیران پر مشتمل ہوگا؛

(a)	سیکرٹری محکمہ ریلیف، ری ہیبلیٹیشن اینڈ سیٹلمنٹ	چیئر مین
(b)	محکمہ داخلہ وقبائلی امور کا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹریز سے عہدہ میں کم نہ ہو۔	ممبر
(c)	محکمہ فنانس کا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے عہدہ میں کم نہ ہو۔	ممبر

(d) محکمہ صحت کا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے عہدہ میں کم نہ ہو۔ ممبر

(e) محکمہ لوکل گورنمنٹ کا نمائندہ جو کہ ایڈیشنل سیکرٹری سے عہدہ میں کم نہ ہو۔ ممبر

(f) محکمہ پولیس کا نمائندہ جو کہ گریڈ 19 افسر سے کم نہ ہو۔ ممبر

(g) دو نمائندہ گان جو کہ ہر ایک سرکاری ہسپتال اور غیر سرکاری تنظیم سے ہو جو کہ تین سال کے عرصہ کیلئے تقرر ہو۔ ممبران

(h) ڈائریکٹر سول ڈیفنس حکومت خیبر پختونخوا ممبر

(i) ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122۔ سیکرٹری/ممبر

6۔ کونسل کی نشستیں:

(1) چیئرمین جس وقت اور جہاں موزوں سمجھے کونسل کا اجلاس طلب کریگا۔

(2) اجلاس کیلئے کورم کی تعداد چھ ممبران ہے۔

(3) کونسل کا اجلاس کم از کم تین ماہ میں ایک بار ضروری ہے۔

(4) کونسل کسی بھی شخص کو مدعو کرسکتا ہے تاہم اس بات کا انحصار اجلاس کی ضرورت پر ہوگا۔

7۔ کونسل کے اختیارات اور افعال:

(1) اس قانون کے تابع کونسل کے پاس وہ تمام اختیارات اور افعال ہوں گے جس اس قانون کے مقاصد کی حصول کیلئے ضروری ہو۔

(2) مندرجہ بالا دفعہ کی عمومیت کو ضرر/نقصان دیئے بغیر کونسل کرسکتا ہے کہ؛

(a) ناگہانی قدرتی آفات کی صورت میں ایسی پالیسی اور رہنمائی وضع کرے جو پر اثر تیز اقدامات کے احکامات صادر کرنے۔

(b) ایسے ضابطہ کار وضع کرے جس کی بدولت افسران کم سے کم معیار میں بھی ریسکیو 1122 کو برقرار رکھ سکے۔

(c) ریسکیو 1122 کیلئے سالانہ انتظامی منصوبہ بندی بشمول سالانہ بجٹ پاس کرے۔

(d) حکومت کو ریسکیو 1122 انتظامی، قانونی اور مالی سفارشات پیش کرے۔

(e) وفاقی حکومت اور دیگر صوبوں کے متعلق امور کے بارے میں اقدامات کی منظوری دے۔

(f) تمام ناگہانی آفات بشمول حادثات اور قدرتی تباہ کاریوں کے شماریات پر نظر ثانی کرنا۔

(g) بورڈ کی خصوصی ہدایات جاری کرے اور

(h) ریسکیو 1122 کے کاموں اور ٹریننگ کے اداروں کی نگرانی کرے۔

8۔ تفویض اختیارات:

کونسل کسی عام یا خاص حکم نامے کے ذریعے سے اپنا کوئی بھی اختیار یا ذمہ داری اس قانون کے تابع ڈائریکٹر جنرل کو تفویض کر سکتا ہے کسی شرط کے ساتھ جو کہ کونسل مناسب تصور کرے۔

9۔ ضلعی ہنگامی بورڈ:

(1) اس قانون کے وقوع پذیر ہوتے ہی کونسل جو کہ سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے بعد ضلع میں حادثات کی روک تھام کی انتظام کرنے کی خاطر قائم کریگا۔

(2) بورڈ کے پاس ایسے اختیارات اور ذمہ داریاں ہوگی جو کہ کونسل اس کو دے۔

10۔ ڈائریکٹر جنرل:

(1) حکومت کسی بھی گریڈ 20 کے افسر کو بطور ڈائریکٹر جنرل تعینات کرے گا جن کے پاس ایسے ذمہ داریاں اور اختیارات ہوں گے جو کہ اسے کونسل نے دیئے ہو۔

(2) منسوخ

(3) منسوخ

(4) ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122 روزمرہ امور چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(5) منسوخ

(6) ڈائریکٹر جنرل ان تمام احکامات کے پیروی کریگا جو اسے کونسل کی طرف سے تحریری شکل میں عوامی فلاح کی خاطر دی جاتی ہے۔

(7) کونسل کی منظوری کے بعد ڈائریکٹر جنرل اپنا کوئی اختیار یا ذمہ داری کسی ڈائریکٹر یا ریسکیو 1122 کے آفیسر کو تفویض کر سکے گا۔

11۔ ڈائریکٹرز۔ ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز:

(1) ریسکیو 1122 کے ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز مقرر رہوں گے جن کو باقاعدہ قواعد کے تحت تعینات کئے جائیں گے۔

(2) ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر باقاعدہ قواعد کے تحت وضع ضوابط کے تحت ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔

12۔ افسران، ملازمین وغیرہ:

(1) ریسکیو 1122 کے اغراض و مقاصد کے حصول کیلئے کونسل وقتاً فوقتاً کنسلٹنٹس، ماہرین، مشیر اور دیگر افسران اور ملازمین کی تقرری کر سکتے ہیں۔

(2) ریسکیو 1122 کے تمام ملازمین وقت کی ضرورت کے مطابق کسی بھی ہنگامی ڈیوٹی تفویض کیا جانے کیلئے ذمہ دار ہوں گے۔

(3) ریسکیو 1122 میں پوسٹوں کی تعداد اور نوعیت ضروری طریقہ کار اور تقرری طریقے، ریگولیشن میں صراحت کے مطابق ہوگی اور ان پوسٹوں پر بھرتی ملازمین قواعد وضوابط میں مقررہ تنخواہ، الاؤنسز اور مراعات حاصل کریں گے اور ریگولیشن میں صریح شرائط وضوابط کے موافق ہوں گے۔

(4) ریسکیو 1122 کے ملازمین اور رضا کار اپنے فرائض اور افعال کی کارکردگی میں ڈائریکٹر جنرل کی ہدایات اور آموزش کی بود و باش کریں گے۔

13۔ ضلعی ایمرجنسی آفیسر اور ایمرجنسی آفیسر:

(1) ریسکیو 1122 کیلئے فیلڈ اپریشن کیلئے کونسل ضلعی ایمرجنسی آفیسر اور ایسی ہی دیگر ایمرجنسی افسران کی تقرری کریگا (تاکہ متعلقہ ضلع میں پر اثر انتظام چل سکے)

(2) ضلعی ایمرجنسی آفیسر ضلع کے ریسکیو 1122 کے سربراہ ہوگا اور تمام ایمرجنسی افسران اور امدادی کارکنان کے معاونین ہوں گے۔

(3) کسی شخص کو ضلعی ایمرجنسی افسر تعینات نہیں کیا جائیگا جب تک کہ؛

(a) وہ میڈیکل گریجویٹ ترجیحاً پوسٹ گریجویٹ نہ ہو یا اس نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ یا ایمرجنسی مینجمنٹ یا پبلک ہیلتھ میں ماسٹر ڈگری حاصل نہیں کی ہوئی ہو۔

(b) جو کہ متعلقہ کام میں پانچ سالہ تجربہ نہ رکھتا ہو ترجیحاً ایمرجنسی مینجمنٹ میں اور

(c) عملی کام کیلئے ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ ہو۔

4۔ کسی شخص کو ایمرجنسی آفیسر تعینات نہیں کیا جائیگا جب تک کہ؛

(a) وہ میڈیکل گریجویٹ ترجیحاً پوسٹ گریجویٹ نہ ہو یا اس نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ یا ایمرجنسی مینجمنٹ یا پبلک ہیلتھ میں ماسٹر ڈگری حاصل نہ کی ہو۔

(b) کم از کم ایمرجنسی مینجمنٹ کے کام میں دو سال کا تجربہ نہ رکھتا ہو۔

(c) عملی کام کیلئے ذہنی اور جسمانی طور پر فٹ ہو۔

14۔ امدادی کارکن:

(1) کونسل ریسکیو 1122 کے عملی کام کیلئے شرائط وضوابط میں صراحت کے مطابق امدادی کارکن کی تقرری کریگا۔

(2) کوئی بھی شخص بطور امدادی کارکن تعینات نہیں ہوگا جب تک کہ وہ مجوزہ تعلیمی قابلیت اور لیاقتی معیار نہ رکھتا ہو۔

(3) امدادی کارکن کونسل کی طرف سے مقرر عملی فرائض اور افعال سرانجام دیں گے۔

(4) امدادی کارکن پچاس سال کی عمر تک پہنچنے پر ریٹائرڈ ہوگا اگر وہ ریسکیو 1122 میں کسی بھی دوسرے عہدے پر ایڈجسٹ نہیں کیا جاتا۔

(5) جہاں امدادی کارکن ذیلی دفعہ (4) کے تحت ریٹائرڈ ہو، تو وہ کونسل کی طرف سے مقررہ فوائد کے حقدار رہوں گے۔

15۔ ہنگامی خدمات اکیڈمی:

(1) اس قانون کے نفاذ کے فوری بعد حکومت خیبر پختونخوا ایمرجنسی سروس اکیڈمی کے نام سے اکیڈمی قائم کرے گی جو مقامی یا بین الاقوامی تعاون کے ساتھ مختصر یا طویل کورسز چلانے کے مقاصد کیلئے اور کامیاب افراد کو اسناد فراہم کریگی۔

(2) ایمرجنسی سروس اکیڈمی ریسکیو 1122 کے ملازمین، رضا کاروں اور دیگر افراد یا عمومی یا نجی تنظیم کے کارکنوں کی تربیت کیلیئے بندوبست کرے تاکہ ہنگامی حالات کے انتظامات اور اس کی روک تھام سے متعلق تمام ممکنہ حالات سے نمٹنے کے بارے میں علم فراہم کی جائے۔

16۔ راس المال/فنڈ:

(1) یہاں ایمرجنسی سروس فنڈ سے موصوف فنڈ قائم ہوگا جو مشتمل بر؛

(a) ریسکیو 1122 کے قیام، دیکھ بھال اور کارکردگی کیلیئے وفاقی حکومت اور حکومت کی طرف سے فراہم امدادی عطیہ اور

(b) نجی یا عمومی افراد، مقامی، غیر ملکی یا بین الاقوامی تنظیموں کی طرف سے عطیات یا شراکت۔

(2) فنڈ کو ایک شیڈول بینک میں رکھا جائیگا اور کونسل کی ہدایات کے مطابق جاری کیا جائیگا۔

(3) کونسل کی طرف سے فنڈ کی باقاعدگی سے نگرانی اور دوسرے سرکاری محکموں کے فنڈز کے انداز میں آڈٹ کیا جائیگا۔

(4) فنڈ کی سالانہ آڈٹ رپورٹ عام عوام کیلیئے دستیاب ہوگا اور صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔

(5) علاوہ کونسل کے صراحت کردہ شرائط کے مطابق مجاز شخص کے ریسکیو 1122 کی طرف سے بھی شخص منظّم، طرز عمل یا کونسل کی طرف سے رقم یا جائیداد کی التجا یا حصول کے عمل میں حصہ نہیں لے گا۔

17۔ ریسکیو 1122 کی فعل بہ حیثیت امداد:

(1) صوبے کے پولیس فورس کے ہر رکن اور دیگر تنظیموں کے تمام اراکین ریسکیو 1122 کے کام میں مدد کریگا۔

(2) پولیس ریسکیو 1122 کی امداد میں ہنگامی علاقے یا ارد گرد ٹریفک کنٹرول اور ہنگامی ریسکیو گاڑیوں کی آزادانہ نقل و حرکت کو یقینی بنانے اور افراد کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے اور ہنگامی علاقے میں چوری، ڈکیتی یا املاک کو نقصان پہنچنے سے تحفظ فراہم کرے گی (ریسکیو 1122 کے پشت اور کال پر ہو)

(3) تمام ٹیلی کمیونیکیشن اپریٹرز، کمپنیوں، کارپوریشن یا دوسرے متعلقہ حکام پر لازم ہوگا کہ ریسکیو 1122 کے مطلع ہنگامی ڈائل نمبر تک بغیر سابقے یا لاحقے کے صوبے بھر میں اس کے صارفین کو مفت رسائی فراہم کرے۔

(4) پولیس فعل بہ حیثیت امداد بھی ہنگامی صورت حال کے وقت ریسکیو 1122 کی عملیاتی عملے کو ذاتی سیکورٹی فراہم کریگا۔

18۔ ہنگامی انتظامات کرنے کے اختیارات:

ایمرجنسی آفیسر یا ایک امدادی کارکن ہنگامی خدمات فراہم کرنے کیلئے کوئی بھی مناسب اقدامات کر سکتے ہیں تاکہ تحفظ کرے؛

(a) افراد کے کسی بھی خطرے یا ہنگامی صورت حال کے ساتھ منسلک ممکنہ خطرے سے؛

(b) گاڑی، خانہ کشتی یا دسرے صورت میں خطرے سے دوچار افراد کی اور؛

(c) خود کو یا دوسرے افراد سے خطرہ، ممکنہ خطرہ، حملہ یا زدوکوب سے دیگر افراد یا گاڑیاں۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے شق (a) یا شق (b) میں مخصوص مقصد کیلئے اقدامات محدود کئے بغیر ایک ہنگامی آفیسر یا امدادی کارکن اقدامات کر سکتا ہے اس مقصد کیلئے؛

(a) کسی احاطے، گاڑی یا کشتی میں داخلہ

(aa) نقشے، انخلاء کی منصوبہ بندی یا دیگر متعلقہ دستاویزات فراہم کرنے کیلئے کس متعلقہ تعمیراتی اتھارٹی سے مطالبہ

(b) کسی بھی خانہ کو کھولنے کیلئے معقول حد تک ضروری طاقت کا استعمال۔

(c) کس احاطے میں کسی بھی سامان یا آلات لانے۔

(d) علاقے میں کسی بھی چیز یا مواد کے ساتھ نمٹنے یا دوسرے صورت میں سے ہٹانے

(e) ہٹانا (مکمل طور پر یا جزوی طور پر) یا کسی احاطے، گاڑی کشتی یا خانہ کو بگاڑنا۔

(f) کسی احاطے، گاڑی، کشتی یا خانہ کیلئے گیس یا بجلی کی فراہمی یا موٹر یا توانائی کے کسی بھی دوسرے ذرائع کی بندش یا منقطع کرنا۔

(g) کسی بھی شخص یا تنظیم کو ریسکیو 1122 کی مدد کیلئے تمام مناسب اقدامات کرنے کی درخواست کرنا اور

(h) ایمرجنسی آفیسر یا امدادی کارکن کی تربیت اور مہارت کے واضح زندگی کے حفاظت کی طریقہ کار کا بندوبست کرنا۔

3۔ ذیلی دفعہ (1) کے شق (c) میں مخصوص مقصد کیلئے اقدامات محدود کئے بغیر، ڈائریکٹر کی طرف سے اختیار مند امدادی کارکن یا افسر اس مقصد یا غرض کیلئے کسی شخص کو ہنگامی علاقہ میں داخل یا موجود رہنے کیلئے نہیں چھوڑے گا اور ہنگامی انتباہ اور پناہ کے مرکز کیلئے سماجی بیداری کے مقاصد کیلئے کسی بھی مناسب عوامی جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔

4۔ کوئی شخص ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ امدادی کارکن یا مخصوص شخص کی ہدایات پر عمل کرنے سے انکار کریگا اور اگر کوئی شخص یا تنظیم اس طرح کی ہدایت پر عمل نہیں کرتا تو امدادی کارکن یا مندرجہ بالا افسر اس طرح اختیار استعمال کر سکتے ہیں جو تعمیل کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہو۔

19۔ رکاوٹ یا مزاحمت:

کوئی شخص جان بوجھ کر ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر، ضلعی ہنگامی آفیسر، ہنگامی آفیسر، امدادی کارکن یا ان کے اتھارٹی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کا عمل اس قانون کے تحت افعال کی راہ میں رکاوٹ یا مزاحمت نہیں کریگا۔

20۔ بعض ذمہ داریوں کے خلاف استثنیٰ:

(1) ریسکیو 1122 کے ملازم یا رضا کار ایک فعل یا ترک فعل کا ارتکاب کرتا ہے اگر نیک نیتی سے ریسکیو 1122 کے افعال کی تکمیل یا معاونت کے مقاصد کیلئے کی ہے تو ایسا ملازم یا رضا کار کے خلاف انفرادی طور کسی قانونی چارہ جوئی، ذمہ داری یا دعویٰ نہیں ہوگا۔

(2) کسی بھی ملازم یا رضا کار کے فعل یا ترکِ فعل جو نیک نیتی کی بناء پر کی ہو کے خلاف تمام اعمال کارروائیوں اور مطالبات کا دفاع اور تلافی ریسکیو 1122 کے ذریعے ہوگی۔

(3) قواعد کے تحت ریسکیو 1122 کو موصول کسی بھی معلومات مخبر اور ریسکیو 1122 کے درمیان مراعات یافتہ مواصلات ہو تصور کیا جائے گا۔

21۔ بیمہ زندگی:

ریسکیو 1122 کے تمام ملازمین کونسل کی طرف سے مقرر کردہ حد تک تنخواہ بچت زندگی بیمہ منصوبے میں حصہ لیں گے جو بدوران ڈیوٹی زخمی یا موت کی صورت میں معاوضہ فراہم کرے گی۔

22۔ سرکاری ملازمین:

ریسکیو 1122 کے تمام ملازمین تعزیرات پاکستان 1860ء (قانون نمبر VLV سال 1860) کے دفعہ 21 کے معنی میں سرکاری ملازمین ہونا تصور کیا جائیگا۔

23۔ بعض ملازمین کی تضبیط:

(1) ہر چند کسی بھی یا قاعدے میں مندرج، اس سے پہلے ترقیاتی پراجیکٹ الموسوم ایمرجنسی ریسکیو سروسز (ریسکیو 1122) کے تمام ملازمین جو اس قانون کے نفاذ تک مذکورہ پراجیکٹ مختلف پوسٹوں پر تعینات ہیں۔ وہ اس قانون کے نفاذ پر مستقل بنیادوں پر بھرتی تصور ہوں گے۔ جو ان پوسٹوں کیلئے درکار اہلیت اور تجربہ کے حامل ہیں۔

(2) مذکورہ پراجیکٹ کے ملازمین کی سنیارٹی مقررہ طریقے سے مقرر کی جائے گی۔

24۔ ہنگامی ایمبولینس اور ریسکیو گاڑیاں:

(1) کوئی بھی شخص ہنگامی صورت حال ایمبولینس یا ریسکیو گاڑی کے طور پر کسی بھی گاڑی کا استعمال نہیں کریں گے جب تک ریسکیو 1122 کی مقررہ لوازمات کو پورا نہ کریں۔

(2) جہاں کوئی گاڑی ریسکیو 1122 کے لوازمات کو پورا نہیں کرتا لیکن مریضوں کے نقل وحمل گاڑی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے یہ کسی بھی سائرن یا ایک گول پیلے رنگ انتباہ لائٹ کے علاوہ کسی اور انتباہ لائٹ استعمال نہیں کریں گے۔

(3) کوئی بھی شخص سوائے قانون نافذ کرنے والے ادارے سے رکھنے والے، سرخ، نیلے یا اورنج لائٹ یا کوئی سائرن کا استعمال اپنی گاڑی پر نہیں کریں گے جہاں گاڑی ہنگامی ایمبولنس یا گاڑی کے مقررہ لوازمات کو پورا نہ کرے۔

(4) کوئی نہیں کریگا۔

(a) ڈائریکٹر جنرل کی تحریری اتھارٹی بغیر الفاظ "ریسکیو" یا "ریسکیو 1122" یا اس طرح دوسرے مشبہہ نام، عنوان یا حلیہ کا استعمال؛

(b) چھوٹا مظہر کہ وہ ریسکیو 1122 کے ساتھ منسلک ہے جب تک ایسا انجمن نہ ہے۔

(c) بطور ریسکیو 1122 افسر شخصیت گیری یا؛

(d) ڈائریکٹر جنرل کی منظور شدہ طریقے کے برعکس ریسکیو 1122 کے کسی نشان کا استعمال۔

25۔ ہنگامی ریسکیو گاڑیوں اور ایمبولنسوں کیلئے راستہ کا حق:

گاڑی کے ڈرائیور یا عوامی یا ٹریفک پولیس کے کارکن کیلئے واضح اور بلا تعطیل عمل حد تک منظوری دینے کیلئے ہر ممکن کوشش کریگی۔

(a) ریسکیو 1122 کے ساتھ باضابطہ رجسٹرڈ ہنگامی گاڑی یا ایمبولنس چالو انتباہ آلات، سائرن یا انتباہ لائٹ کے ساتھ اور

(b) ہنگامی آفسر یا ریسکیو یا کوئی بھی شخص جوان کی ہدایت کے مطابق اس قانون کے مقاصد کیلئے کسی بھی کام کرنا ظاہر ہوتا ہے۔

26۔ جھوٹی یا نامعقول/خطرناک /شرپسند

کوئی بھی شخص ایمرجنسی ڈائل نمبر پر جھوٹا یا قابل نفرت کال یا کسی دوسرے انداز میں کوشش نہیں کریگا کہ جھوٹی ایمرجنسی حالات کو ظاہر کر کے ریسکیو 1122 کے کسی بھی وسائل کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

27۔ جرائم اور سزائیں:

(1) دیدہ دانستہ /بالقصد یا کسی معقول عذر کے بغیر نافرمانی یا اس قانون کے کس دفعہ کے خلاف ورزی کرنے والے کسی بھی شخص کو قابل ضمانت جرم جس کی سزا چھ ماہ قید بلامشقت یا جرمانہ جو پچاس ہزار روپے سے تجاوز نہ ہو یا دونوں کا مرتکب تصور ہوگا۔

(2) اس قانون کے تحت کوئی استغاثہ متعلقہ شخص پر نوٹس گزارنے اور شنوائی کے مناسب موقع دینے کے بعد سوائے ڈائریکٹر جنرل کے پہلے سے لی گئی منظوری کے بغیر دائر نہیں کیا جائیگا۔

(3) اس قانون کے تحت جرائم کی سماعت درجہ اول مجسٹریٹ کی عدالت سے کم نہیں کریگا۔

28۔ قواعد بنانے کا اختیار:

اس قانون کے مقاصد کے حصول کیلئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔

29۔ ضوابط بنانے بنانے کا اختیار:

کونسل ضوابط بنا سکتے ہیں جو اس قانون یا اس قانون کے اطلاق یا مقاصد کے حصول کیلئے بذریعہ کونسل اس قانون کے متقاضی یا مجوزہ پروانگی مصرحہ یا متعین کسی مسئلے کیلئے یا سے متعلق کے ضوابط کے منافی نہ ہو۔

30۔ ایمرجنسی سے متعلق سامان وخدمات کے حصول کی صورت میں فراہمی:

کونسل فروگذاشت کی خریداری ہنگامی اشیاء اور خدمات کے حصول کی صورت میں حصول عامہ فریم ورک کیلئے قواعد وضوابط بنا سکتے ہیں۔

31۔ قانون کی، دیگر قوانین کو منسوخ (جزواً) نہ کرنا:

یہ قانون صوبے میں لاگو کسی دوسرے قوانین کی توہین نہیں کرتا اور ہنگامی صورت حال میں ایک انسان کی جان مال کے تحفظ اور بچانے کیلئے ضروری اقدامات کرنے کی اپنی ذمہ داری سے کسی دوسرے شخص سے مستثنیٰ نہیں ہے۔

32۔ تنسیخ:

خیبر پختونخوا ایمرجنسی ریسکیو سروسز آرڈیننس 2012ء

(خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر IV سال 2012ء) کو یہاں منسوخ کیا جاتا ہے